NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND JUSTICE ON THE REGISTRATION (AMENDMENT) ACT, 2021

I, Chairman of the Standing Committee on Law and Justice, have the honour to present this report on the Bill further to ament the Registration Act.1908 [The Registration (Amendment) Bill, 2021] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 2nd February, 2020.

2. The Committee comprises the following:-

1. **Mr. Riaz Fatyana**	**Chairman**
2. Mr. Atta Ullah	Member
3. Mr. Lal Chand	Member
4. Mr. Muhammad Farooq Azam Malik	Member
5. Ms. Kishwer Zehra	Member
6. Ms. Maleeka Ali Bokhari	Member
7. Mr. Muhammad Sana Ullah Khan Masti Khel	Member
8. Malik Muhammad Ehsan Ullah Tiwana	Member
9. Agha Hassan Baloch	Member
10. Mr. Junaid Akbar	Member
11. Ms. Shunila Ruth	Member
12. Mr. Mohsin Nawaz Ranjha	Member
13. Rana Sana Ullah Khan	Member
14. Ch. Mehmood Bashir Virk	Member
15. Mr. Usman Ibrahim	Member
16. Khawaja Saad Rafique	Member
17. Syed Hussain Tariq	Member
18. Syed Naveed Qamar	Member
19. Dr. Nafisa Shah	Member
20. Ms. Aliya Kamran	Member
21. Barrister Dr. Muhammad Farogh Naseem Minister for Law and Justice.	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **Annex-A**, in its meetings held on, 17th March 2021, 5th May 2021, 3rd June 2021 and proposed the following amendment therein; -

CLAUSE 3

Clause 3. Shall be substituted with the following namely;

"3. **Insertion of section 81A, Act XVI of 1908.-** in the said Act, after section 81, the following new section 81A, shall be inserted, namely; -

"**81A. Penalty for engagement as conveyance writer without valid enrolment or license.** – Whoever engages himself as conveyance writer without valid enrolment or license shall be punishable with imprisonment for a term which may extend to three months but which shall not be less than ten days and with fine which may extend to two hundred thousand rupees but which shall not be less than fifty thousand rupees."

4. The Committee recommended that the Bill as reported placed at Annex-B, may be passed by the National Assembly.

Sd/-
TAHIR HUSSAIN
Secretary

Sd/-
(RIAZ FATYANA)
Chairman

Islamabad, the 9th June 2021

ANNEX-'A'

[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Registration Act, 1908

WHEREAS, it is expedient further to amend the Registration Act 1908 (Act XVI of 1908) for the purposes hereinafter appearing:

It is hereby enacted as under:-

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act may be called the Registration (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section69, Act XVI of 1908.-** In the Registration Act 1908 (XVI of 1908), hereinafter referred to as the said Act, in section 69, in sub-section(1), the existing clause (a) shall be renumbered as clause (aa) and before clause (aa) renumbered as aforesaid, the following new clause shall be inserted, namely:-

"(a) regulating and supervising the profession of conveyance writing.".

3. **Amendment of section 81A, Act XVI of 1908.-** In the said Act, after section 81, the following new section shall be inserted, namely:-

"81A. **Engagement as conveyance without enrolment**.- Whoever, engages himself as conveyance without enrolment or license shall be liable to imprisonment of one month or fine of rupees five thousand or both".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Bill seeks to regulate the conveyancers and provide punishment for those performing without enrolment of license.

Sd/-
SARDAR AYAZ SADIQ,
Member, National Assembly

ANNEX-B

AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE

A

BILL

further to amend the Registeration Act,1908

WHEREAS, it is expedient further to amend the Registration Act 1908 (Act XVI of 1908) for the purposes hereinafter appearing:

It is hereby enacted as under: -

1. **Short title and commencement.** - (l) This Act may be called the Registration (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 69, Act XVI of 1908.-** In the Registration Act 1908 (XVI of 1908), hereinafter referred to as the said Act. in section 69, in sub-section (1), after clause following new clause (aa), shall be inserted. namely: -

"(aa). regulating and supervising the profession of conveyance writing.".

3 **Insertion of section 81, Act XVI of 1908.-** In the said Act, after section 81, the following new section 81A, shall be inserted, namely: -

"81A. Penalty for engagement as conveyance writer without valid enrolment or license. – Whoever engages himself as conveyance writer without valid enrolment or license shall be punishable with imprisonment for a term which may extend to three months but which shall not be less than ten days and with fine which may extend to two hundred thousand rupees but which shall not be less than fifty thousand rupees."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Bill seeks to regulate the conveyancers and provide punishment for those performing without enrolment of license.

Sd/-
SARDAR AYAZ SADIQ,
Member, National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

رجسٹریشن (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء پر قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف ۲ر فروری، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ رجسٹریشن ایکٹ، ۱۹۰۸ء میں مزید ترمیم کرنے کے بل [رجسٹریشن (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء] (نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	جناب ریاض فتیانہ	چیئرمین
۲۔	جناب عطاء اللہ	رکن
۳۔	جناب لال چند	رکن
۴۔	جناب محمد فاروق اعظم ملک	رکن
۵۔	محترمہ کشور زہرا	رکن
۶۔	محترمہ ملیکہ علی بخاری	رکن
۷۔	جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل	رکن
۸۔	ملک محمد احسان اللہ ٹوانہ	رکن
۹۔	آغا حسن بلوچ	رکن
۱۰۔	جناب شیر علی ارباب	رکن
۱۱۔	محترمہ شنیلہ روت	رکن
۱۲۔	جناب سعد وسیم	رکن
۱۳۔	رانا ثناء اللہ خان	رکن
۱۴۔	چوہدری محمود بشیر ورک	رکن
۱۵۔	جناب عثمان ابراہیم	رکن
۱۶۔	خواجہ سعد رفیق	رکن
۱۷۔	سید حسین طارق	رکن
۱۸۔	سید نوید قمر	رکن
۱۹۔	ڈاکٹر نفیسہ شاہ	رکن
۲۰۔	محترمہ عالیہ کامران	رکن
۲۱۔	بیرسٹر ڈاکٹر محمد فروغ نسیم وزیر برائے قانون وانصاف	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے اپنے اجلاسوں منعقدہ ۱۷ر مارچ، ۲۰۲۱ء، ۵ر مئی، ۲۰۲۱ اور ۳ر جون، ۲۰۲۱ء کو (منسلکہ۔الف) کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور اس میں درج ذیل ترامیم تجویز کیں:۔

شق ۳

شق ۳ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

منسلکہ "الف"

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

رجسٹریشن ایکٹ، ۱۹۰۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے رجسٹریشن ایکٹ، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۱۶ بابت ۱۹۰۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔۔** (۱) ایکٹ ہذا رجسٹریشن (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۶ بابت ۱۹۰۸ء، دفعہ ۶۹ کی ترمیم۔۔** رجسٹریشن ایکٹ، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۱۶ بابت ۱۹۰۸ء) جس کا بعد ازاں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے میں، دفعہ ۶۹ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، موجودہ شق (الف) کو شق (الف الف) کے طور پر دوبارہ شمار کیا جائے گا اور مذکورہ بالا کے طور پر دوبارہ شمار کردہ شق (الف الف) سے قبل حسب ذیل نئی شق شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"(الف) وثیقہ نویسی کے پیشہ کا انضباط اور نگرانی۔"۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۱۵ بابت ۱۹۰۸ء، دفعہ ۸۱/الف کی شمولیت۔۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۸۱ کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"۸۱/الف۔ **اندراج کے بغیر وثیقہ نویس کے طور پر کام کرنا۔** جو کوئی شخص اندراج یا لائسنس کے بغیر بطور وثیقہ نویس کام کرتا ہے تو وہ ایک ماہ قید یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا"۔

بیان اغراض و وجوہ

اس بل کا مقصد وثیقہ نویسوں کو منضبط کرنا اور اندراج یا لائسنس کے بغیر کام کرنے والوں کے لئے سزا وضع کرنا ہے۔

دستخط/۔
سردار ایاز صادق
رکن، قومی اسمبلی

منسلکہ-ب

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

رجسٹریشن ایکٹ، ۱۹۰۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے رجسٹریشن ایکٹ، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۱۶ بابت ۱۹۰۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا رجسٹریشن (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۶ بابت ۱۹۰۸ء، دفعہ ۶۹ کی ترمیم۔** رجسٹریشن ایکٹ، ۱۹۰۸ء (نمبر ۱۶ بابت ۱۹۰۸ء) جس کا بعد ازاں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے میں، دفعہ ۶۹ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، موجودہ شق (الف) کے بعد حسب ذیل نئی شق (الف الف) شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"(الف الف) وثیقہ نویسی کے پیشہ کا انضباط اور نگرانی۔"۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۱۶ بابت ۱۹۰۸ء، دفعہ ۸۱/الف کی شمولیت۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۸۱ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ ۸۱/الف شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"**۸۱/الف۔ کارآمد اندراج یا لائسنس کے بغیر وثیقہ نویس کے طور پر کام کرنے کی سزا۔** جو کوئی کارآمد اندراج یا لائسنس کے بغیر بطور وثیقہ نویس کام کرتا ہے تو وہ اتنی مدت کی سزائے قید جو تین ماہ تک ہو سکتی ہے مگر دس دنوں سے کم نہ ہو اور مع جرمانہ جو دو لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے مگر پچاس ہزار روپے سے کم نہ ہوگی سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔"

بیان اغراض و وجوہ

اس بل کا مقصد وثیقہ نویسوں کو منضبط کرنا اور لائسنس کے اندراج کے بغیر کام کرنے والوں کے لئے سزا وضع کرنا ہے۔

دستخط/۔

سردار ایاز صادق

رکن، قومی اسمبلی

۳۔ **ایکٹ نمبر ۱۶ بابت ۱۹۰۸ء، دفعہ ۸۱/الف کی شمولیت**۔۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۸۱ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ ۸۱/الف شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"**۸۱/الف۔ کارآمد اندراج یا لائسنس کے بغیر وثیقہ نویس کے طور پر کام کرنے کی سزا**۔ جو کوئی کارآمد اندراج یا لائسنس کے بغیر بطور وثیقہ نویس کام کرتا ہے تو وہ اتنی مدت کی سزائے قید جو تین ماہ تک ہو سکتی ہے مگر دس دنوں سے کم نہ ہو اور مع جرمانہ جو دو لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے مگر پچاس ہزار روپے سے کم نہ ہوگی سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔"

۴۔ کمیٹی نے سفارش کی کہ رپورٹ کردہ بل (منسلکہ۔ب) کی قومی اسمبلی منظوری دے۔

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری
اسلام آباد، ۹/جون، ۲۰۲۱ء

دستخط/۔
(ریاض فتیانہ)
چیئرمین